رخصتی سے پہلے منکوحہ کا فطرہ کس پر واجب ہو گا؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12805

تاریخ اجراء: 29 رمضان المبارک 1444ھ / 20 اپریل 2023ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا زید پر اپنی منکوحہ کا فطرہ بھی واجب ہو گا؟ جبکہ ابھی صرف نکاح ہی ہوا ہے کچھ عرصے بعد رخصتی ہونی ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

شوہر پر بیوی کا فطرہ واجب نہیں، خواہ رخصتی ہوئی ہو یا نہ ہوئی ہو، البتہ اگر شوہر بیوی کا فطرہ اس کی اجازت کے ساتھ اپنی طرف سے ادا کر دیتا ہے تو اس میں کوئی حرج والی بات نہیں، اس صورت میں بھی بیوی کا فطرہ ادا ہو جائے گا۔

شوہر پر بیوی کا فطرہ واجب نہیں۔ جیسا کہ فتاویٰ عالمگیری وغیرہ کتبِ فقہیہ میں کچھ یوں مذکور ہے: "ولا يؤدي عن زوجته ولا عن أولاده الكبار وإن كانوا في عياله ولو أدى عنهم أو عن زوجته بغير أمرهم أجزأهم استحساناً كذا في الهداية، وعليه الفتوى كذا في فتاوى قاضي خان۔" ترجمہ: "مرد پر اپنی زوجہ اور بالغ اولاد کی طرف سے صدقہ فطر ادا کرنا واجب نہیں، اگرچہ وہ اس کے عیال ہو۔ اگر مرد بالغ اولاد اور زوجہ کی طرف سے ان کی اجازت کے بغیر ہی صدقہ فطر ادا کر دیتا ہے تو استحساناً ان کا صدقہ فطر ادا ہو جائے گا جیسا کہ ہدایہ میں مذکور ہے۔ اسی پر فتویٰ ہے جیسا کہ فتاویٰ قاضی خان میں مذکور ہے۔" (فتاوٰی عالمگیری، کتاب الزکاۃ، ج 01، ص 193، مطبوعہ پشاور)

سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ سے سوال ہوا کہ "زید کی بیوی ہندہ جو مالکِ نصاب نہیں ہے مع اپنے ایک خوردسال (کم عمر) بچّے کے اپنے باپ بکر کے یہاں یعنی میکے میں عید الفطر کو قیام رکھتی ہے تو اُس کا اور اس کے لڑکے کا صدقہ کس کو دینا چاہئے، آیا زید کو جو ہندہ کا شوہر ہے یا بکر کو جو ہندہ کا باپ ہے۔" آپ علیہ الرحمہ اس کے جواب میں

فرماتے ہیں: "خوردسال (کم عمر) بچّے کا صدقہ فطر اُس کے باپ پر ہے، اور **عورت کا نہ باپ پر نہ شوہر پر، صاحبِ نصاب ہوتی تو اس کا صدقہ اسی پر ہوتا ہے۔**" (فتاوی رضویہ، ج10، ص296-295، رضافاؤنڈیشن، لاہور، ملتقطاً)

بہارِ شریعت میں ہے: "**اپنی عورت** اور اولاد عاقل بالغ **کا فطرہ اُس کے ذمہ نہیں** اگرچہ اپاہج ہو، اگرچہ اس کے نفقات اس کے ذمہ ہوں۔ عورت یا بالغ اولاد کا فطرہ ان کے بغیرِ اِذن ادا کر دیا تو ادا ہو گیا، بشرطیکہ اولاد اس کے عیال میں ہو یعنی اس کا نفقہ وغیرہ اُس کے ذمہ ہو۔" (بہارشریعت، ج01، ص938، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net